سوال

ٹیٹو کو جلا کر ختم کرنا

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جسم کے کسی بھی حصے پر ٹیٹو بنانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیٹو بنانے سے منع کیا ہے بلکہ لعنت فرمائی ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللَّهُ الوَاصِلَةَ وَالمُسْتَوْصِلَةَ، وَالوَاشِمَةَ وَالمُسْتَوْشِمَةَ (صحيح البخاري، اللباس: 5933)

اللہ تعالیٰ نے بالوں کے ساتھ بال پیوند کرنے والی اور کروانے والی، نیز سرمہ بھرنے والی اور بھروانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

1. اگر کسی نے ٹیٹو بنانے کی حرمت کا پتہ ہونے کے باوجود اس گناہ کا ارتکاب کیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے، اس پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرے۔

2. اگر وہ ٹیٹو آگ کے ساتھ یا کسی اور چیز سے ختم ہوسکتا ہے اور کسی نقصان کا اندیشہ بھی نہیں ہے تو اس ٹیٹو کو ختم کروائے، اگر اسے ختم کرنے سے انسان کو نقصان ہوسکتا ہے، جیسے کسی زخم لگنے کا خدشہ ہے یا جسم کے بدصورت ہونے کا ڈر ہے تو پھر اس کے باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01- فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

02- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

03- فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ